سوال

(174)مرحوم کے ورثاء میں بیوی، والد، والدہ، نوبیٹے اور تین بیٹیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ پیر حاجی یونس فوت ہوگئے جس نے درض ذیل ورثاء چھوڑے ۔ ایک بیوی، والدپیر عبدالحق اور والدہ اور 9بیٹے 3 بیٹیاں ۔ اس کے بعدپیر عبدالحق فوت ہوگیا جس نے ورثاء میں دو بیویاں ، سات 7بیٹے اور ایک 1 بیٹی ۔ وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک وارث کو کتنا حصہ ملے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بات کوذہن نشین کرلیں کہ فوت ہونے والے پیر یونس کی ملکیت میں سے پہلے نمبر پراس کی تجہیزوتکفین کا خرچہ نکالا جائے ، دوسرے نمبر پر اگر فوت ہونے والے پر قرضہ ہے تو اسے ادا کیا جائے ،تیسرے نمبر پر اگر کسی کے لیے وصیت کی تھی تو کل مال کے تیسرے حصے کے برابر تک سے پوری کی جائے ۔ اس کے بعد مرحوم کی وراثت منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم کی جائے گی۔ بیوی کو آٹھواں حصہ 2 آنے ملیں گے ۔ فرمان الہی ہے : فَإِن كانَ لَكُم وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ والدپیر عبدالحق کو چھٹا حصہ 2 آنے 8 پیسے ملیں گے اسی طرح والدہ کو بھی چھٹا حصہ 2 آنے 8 پیسے دیئے جائیں گے ۔ فرمان الہی ہے : وَلِأَبَوَيهِ لِكُلِّ واحِدٍ مِنهُمَا السُّدُسُ مِمّا تَرَكَ اس کے بعد جو ملکیت بچے گی یعنی 8 پیسے ان کو 21 حصے بنا کر ہر بیٹے کو دو حصے اور ہر بیٹی کو ایک حصہ دیا جائے گا ۔ فرمان الہی ہے : يوصيكُمُ اللَّهُ فى أَولـٰدِكُم لِلذَّكَرِ مِثلُ حَظِّ الأُنثَيَينِ ......اس کے بعد پیر عبدالحق فوت ہوگئے اس کی ملکیت 2 آنے 8 پیسے وارث دونوں بیویوں کو آٹھواں حصہ دیا جائے گا اس کے بعد بھی جو رقم بچے گی اس کو 15 حصے کر کے ہر بیٹے کو دو حصے اور ہر بیٹی کو ایک حصہ ملے گا ۔

موجودہ اعشاری نظام میں یوں تقسیم ہوگا

میت پیر حاجی یونس ترکہ 100

بیوی 8/1/12.5

والد 6/1/16.666

والدہ 6/1/16.6662

9بیٹے عصبہ46.429 فی کس 5.158

3.بیٹیاں عصبہ7.738 فی کس 2.579

میت پیر عبدالحق ترکہ100

2 بیویاں8/1/12.5

7بیٹے عصبہ81.67

1بیٹی عصبہ5.83

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر573

محدث فتویٰ